تعارف و تبصرہ

نام کتاب ۔ خطبات قاسمی جلد اوّل

نام مصنّف مولانا محمد ضیاء القاسمی

سائز بڑا صفحات ۵۰۰ کاغذ اعلیٰ

طباعت بہترین خوبصورت مضبوط جلد

کتابت عمدہ قیمت ۵۱ روپے

ملنے کا پتہ : مکتبہ قاسمیہ اے بلاک غلام محمد آباد فیصل آباد

ہمارے ملک میں خطبات جمعہ مدوّن کرنے کا شروع سے ہی ایک انداز چلا آرہا ہے۔ حضرت مولانا عبدالحق ملتانی رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ اپنا جمعہ مرتب کر کے بیان فرمایا کرتے۔ مختلف بزرگوں کے خطبات اہل علم میں خاصی توجہ سے پڑھے جاتے ہیں۔ مولانا حمید اللہ میرٹھی مرحوم کے خطباتِ توحید نہایت علمی اور تحقیقی وزن رکھتے ہیں۔ حضرت مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ کے اسلامی خطبات علم و فضل، تحقیق و دانش، قرآن و سنت کے معارف اور دینی معلومات کے اعتبار سے وہ ایک علمی شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ شاید اردو زبان میں خطبات کے عنوان سے اتنی علمی اور پایہ کی کتاب ابھی شائع نہ ہوئی ہو۔ "خطبات سلیمان" قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ کے خطبات علوم و معارف کے گنجینے اور تحقیق و دانش کے خزینے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ علامہ سید محمد سلیمان ندوی مرحوم کے مدراس بھارت میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر لیکچر جو "خطبات مدراس" کے نام سے شائع ہوئے وہ بھی علوم و معارف کا ایک بحرِ ذخار ہے۔ مولانا بدرالدین جالندھری کی "خطباتِ بدر" اپنے موضوع میں نہایت عمدہ کتاب ہے۔ جس میں موصوف نے عام خطباء کے لیئے باون خطبات نہایت خوبصورت اسلوب میں مرتب فرمائے ہیں۔ ہمارے فاضل دوست مولانا عطاء اللہ طارق نے بھی مواعظِ طارق کے نام سے کام کی نئی طرح ڈالی۔ ہمارے پیشِ نظر اب "خطبات قاسمی" کی جلدِ اوّل ہے

جو بڑے سائز کے ۵ صد صفحات پر مشتمل ہے۔ مولانا محمد ضیاء القاسمی راقم کے طالب علمی اور خصوصاً ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے رفیق ہیں۔ مولانا محمد ضیاء القاسمی ہمارے ملک کے نامور اور صاحب طرز خطیب ہیں۔ مولانا قاسمی نے مجلس احرار کے خطبا مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی، شیخ حسام الدین، مولانا محمد علی جالندھری، مولانا مظہر علی اظہر، مولانا سید داؤد غزنوی، آغا شورش کاشمیری سب کو قریب سے سنا اور دیکھا ہے۔ پنجابی دیہات کے مشہور مبلغ قاری لطیف اللہ شہید جالندھری کی تربیت میں ان کا ایک عرصہ گزرا ہے مولانا لطیف اللہ جالندھری کو سننے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ مولانا قاسمی ہو بہو ان کا عکس ہیں بہرحال مولانا ضیاء القاسمی کی خطابت اور لسانیت ان سے اختلاف کے باوجود مسلم ہے۔ مولانا قاسمی نے اپنے خطبات جمعہ کو بڑے سلیقے قرینے اور عرق ریزی سے مرتب کیا ہے۔ کتاب میں اگرچہ مصنفانہ محققانہ خدوخال مفقود ہیں۔ لیکن کتاب کی ایک ایک سطر اور ایک ایک حرف سے خطابت کی جھلک نمایاں ہے۔ اور مولانا قاسمی کے ہر خطبے میں توحید و سنت کا رنگ غالب ہے۔ بڑے فصیح و بلیغ انداز سے مبتدعین اور روافض کے لتے لیتے ہیں۔ مولانا اپنے تمام خطبات توحید و سنت کے قالب میں ڈھل کر عشق رسالت میں ڈوب کر بیان فرماتے ہیں۔ مولانا کا اسلوب بیان اور انداز تخاطب اتنا دلنشیں اور شیریں ہے۔ کہ کتاب کو مکمل کیئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ خطیب ہونے کے باوجود خطبات قاسمی کی عظمت بیان اور شوکت الفاظ مسلم ہیں۔ کتاب کی عظمت کا اندازہ خطبات کے عنوان سے بخوبی لگ سکتا ہے۔ چنانچہ شہادت فاروق اعظمؓ، شہادت حسینؓ ابن علیؓ، شہادت سیدنا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ سیدہ فاطمۃ الزہراؓ کی شادی، ہجرت رسول صلعم ہجرت مدینہ، اسلام کے تین شہید، فضائل جمعہ، دعائے خلیل اور نوید مسیحا، ولادت رسول سب نبیوں کا نبی، سراجاً منیرا، حسن و جمال کا پیکر نبی، ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم، سب سے اونچا نبی، وفات رسول، انبیاء کی مشترکہ دعوت مسئلہ توحید، عظمت انسان، موافقات عمرؓ، مشرکین مکہ کو حضور سے لاالہ میں اختلاف تھا۔ صلو علیہ وسلمو تسلیما، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ بشیریت نبی صلی اللہ علیہ وسلم، سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ، وفات سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، اہمیت نماز، عظمت سنت کے عنوان ہیں، اور ہر عنوان کے تحت بیسیوں ذیلی عنوانات اور ان کے اجزاء ہیں۔ کتاب ہر اعتبار سے نہایت اعلیٰ ہے۔ اور تبلیغی نقطہ نگاہ سے مفید تر